باب سوم

سیرتِ طیبہ

سوال 1- مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(الف) صلح حدیبیہ سے کیا مراد ہے؟ اس صلح کا پس منظر بیان کیجئے۔

جواب۔ صلح حدیبیہ

6ہجری میں مسلمانوں اور کفار مکہ کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جو تاریخ میں ''صلح حدیبیہ'' کے نام سے مشہور ہوا۔ چونکہ یہ صلح، حدیبیہ کے مقام پر ہوئی تھی اسلئے اس کو صلح حدیبیہ کہا جاتا ہے۔

پس منظر

مسلمان جب سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آئے تھے وہ کعبۃ اللہ کی زیارت کو نہ جا سکے تھے۔ ان کے دل طواف کعبہ کے لئے بے قرار تھے۔ 6ہجری میں آپ ﷺ نے خواب دیکھا کہ آپ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیت اللہ کا طواف کر رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے اس خواب کا ذکر فرمایا تو صحابہ رضی اللہ عنہم بے حد خوش ہوئے۔ انہوں نے اسے غیبی اشارہ سمجھا اور سفر مکہ کی تیاریاں شروع کر دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کے گرد ونواح کی مسلمان آبادیوں میں یہ اعلان کروا دیا کہ جو لوگ زیارت بیت اللہ کا شوق رکھتے ہیں وہ آپ ﷺ کے ساتھ روانہ ہونے کی تیاری کر لیں۔

آپ ﷺ یکم ذی قعدہ 6ہجری کو عمرہ کے ارادہ سے چودہ سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوئے۔ چونکہ آپ ﷺ کا ارادہ خالصتاً عمرہ کا تھا اس لئے اعلان فرمادیا کہ کوئی شخص مسلح نہ ہو۔ صرف تلوار ساتھ ہو اور وہ بھی نیام میں۔ آپ ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے قربانی کے جانور ساتھ لئے۔ احرام باندھا اور مکہ مکرمہ روانہ ہو گئے۔

(ب) بیعت رضوان کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ **بیعت رضوان**

قریش کی سرکشی اور ہٹ دھرمی کو دیکھ کر حضور اکرم ﷺ نے حضرت عثمان کو اپنا سفیر بنا کر اہل مکہ کی طرف بھیجا کہ وہ کفار مکہ کو سمجھائیں کہ مسلمان جنگ کے ارادے سے نہیں بلکہ صرف عمرہ کے لئے آئے ہیں۔ قریش نے انہیں مکے میں روک لیا۔ ادھر یہ افواہ پھیل گئی کہ حضرت عثمانؓ کو شہید کر دیا گیا۔ اس سے آپ کو سخت صدمہ ہوا۔ چنانچہ حضور اکرم ﷺ نے ببول کے درخت کے نیچے تمام مسلمانوں سے حضرت عثمان کے بدلہ (قصاص) کیلئے بیعت لی۔ اس بیعت میں کہا گیا کہ حضرت عثمانؓ کا بدلہ لئے بغیر یہاں سے واپس نہیں جائیں گے مر جائیں گے مگر میدان جنگ نہیں چھوڑیں گے۔ رسول اکرم ﷺ نے خود اپنے ہاتھ کو حضرت عثمانؓ کا ہاتھ قرار دے کر حضرت عثمانؓ کی طرف سے بیعت کی۔ اسے بیعت رضوان کہا جاتا ہے۔ جب قریش کو یہ معلوم ہوا کہ مسلمانوں نے خون عثمانؓ کا بدلہ لینے کی قسم کھائی تو وہ ڈر گئے۔ انہیں اپنی غلطی کا احساس ہوا تو انہوں نے فوراً حضرت عثمانؓ کو واپس مسلمانوں میں پہنچا دیا اور اپنا ایک سفیر سہیل بن عمرو کو صلح کی شرائط طے کرنے کے لئے بھیجا۔

(ج) بیعت رضوان حضور ﷺ نے کس صحابی کا بدلہ لینے کیلئے لی؟

جواب:- بیعت رضوان حضور ﷺ نے حضرت عثمانؓ کے خون کا بدلہ لینے کیلئے کی۔ یہ افواہ پھیل گئی تھی کہ کفار مکہ نے حضرت عثمانؓ کو شہید کر دیا ہے۔

(د) صلح حدیبیہ کی شرائط کیا تھیں؟

جواب۔ صلح حدیبیہ کی شرائط

صلح حدیبیہ کی حسب ذیل شرائط تھیں۔

1- مسلمان اس سال عمرہ کے بغیر واپس لوٹ جائیں۔ اگلے سال آئیں اور مکہ مکرمہ میں تین دن قیام کر کے چلے جائیں۔

2- تلوار کے علاوہ کوئی اور ہتھیار ساتھ نہ لائیں اور تلوار بھی نیام میں رہے گی۔

3- مکہ مکرمہ میں جو مسلمان ہیں ان کو اپنے ساتھ لے کر نہ جائیں۔ البتہ اگر کوئی مسلمان مکہ مکرمہ میں رہنا چاہے تو اسے نہ روکیں گے۔

4- اگر کوئی کافر مسلمان ہو کر مدینہ منورہ جائے گا تو اسے واپس کرنا ہوگا۔ البتہ اگر کوئی مسلمان مرتد ہو کر مکہ مکرمہ آیا تو اسے واپس نہ کیا جائے گا۔

5- عرب قبیلے مسلمانوں یا قریش میں سے جس کے ساتھ معاہدہ کرنا چاہیں وہ آزاد ہوں گے۔

6- یہ معاہدہ دونوں فریقوں کے درمیان دس سال کیلئے ہوگا۔

2- صحیح جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

ا۔ صلح حدیبیہ کس سن میں ہوئی؟

ا۔ 6 ہجری ب۔ 2 ہجری ج۔ 8 ہجری

ب۔ کفار نے صلح کی شرائط کے ساتھ کسے روانہ کیا؟

ا۔ ابوجہل ب۔ ابوسفیان ج۔ سہیل ابن عمرو

ج۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کس صحابیؓ کو اہلِ مکہ کی جانب سفیر بنا کر بھیجا؟

ا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ب۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ج۔ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

د۔ حدیبیہ میں صلح کی عبارت کس نے تحریر کی؟

ا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ب۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ج۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہ۔ صلح کے مطابق دونوں فریقوں میں کتنے سال تک جنگ نہ کرنے کا معاہدہ کیا گیا؟

ا۔ پانچ سال ب۔ سات سال ج۔ دس سال

و۔ بیعتِ رضوان کس صحابیؓ کے خون کا بدلہ لینے کے لیے لی گئی؟

ا۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ب۔ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ج۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

3- خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ صلح حدیبیہ کا معاہدہ **6 ہجری** میں مسلمانوں اور کفار مکہ کے درمیان ہوا۔

ب۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم **چودہ سو** صحابہ کرامؓ کے ساتھ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی جانب روانہ ہوئے۔

ج۔ قریش مکہ کی سرکشی دیکھ کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے **حضرت عثمان غنی** کو سفیر بنا کر ان کی جانب بھیجا۔

د۔ قریش مکہ نے **سہیل بن عمرو** کو اپنا سفیر بنا کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔

ہ۔ صلح حدیبیہ مسلمانوں اور قریش مکہ کے درمیان **دس سال** کی مدت کے لیے ہوئی۔

و۔ اللہ تعالیٰ نے صلح حدیبیہ کو مسلمانوں کے لیے **فتح مبین** قرار دیا۔

4- درست جملوں کے سامنے ✓ اور غلط کے سامنے ✗ کا نشان لگائیں۔

	جملہ	درست	غلط
ا۔	صلح حدیبیہ 8 ہجری میں مسلمانوں اور قریش کے درمیان ہوئی۔		✗
ب۔	حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چار سو صحابہ کے ہمراہ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی جانب روانہ ہوئے۔	✓	
ج۔	مسلمانوں کی طرف سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سفیر بنا کر قریش کی طرف بھیجا گیا۔		✗
د۔	کفار مکہ نے صلح کی شرائط کے ساتھ ابوجہل کو روانہ کیا۔	✓	

فرماں رواؤں کو دعوتِ اسلام

سوالات کے جواب:

الف۔ نبی کریم نے مختلف فرماں روائوں کو تبلیغی خطوط کیوں روانہ کیے؟

جواب.

صلحِ حدیبیہ کے بعد جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کفار مکہ کی طرف سے چین نصیب ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مختلف حکمرانوں اور فرماں رواؤں کو خطوط کے ذریعے دینِ اسلام کی دعوت دی۔

ب۔ قیصر روم کے نام لکھے گئے خط کا متن تحریر کریں۔ اس خط کا کیا نتیجہ برآمد ہوا؟

قیصرِ روم کے نام خط

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے بندے اور اُس کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جانب سے ہرقل عظیم روم کی طرف، اس شخص پر سلام جو ہدایت کی پیروی کرے۔ تم اسلام لاؤ سالم رہو گے۔ اسلام لاؤ اللہ تعالیٰ تمھیں تمھارا اجر دو بار دے گا۔ اور اگر تم نے رُوگردانی کی تو تم پر اَریسیوں (رعایا) کا (بھی) گناہ ہوگا۔ اے اہل کتاب! ایک ایسی بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمھارے درمیان برابر ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو رب نہ بنائیں، اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں اور نہ اللہ تعالیٰ کے سوا ہم اپنے میں سے کسی کو رب مانیں۔ پس اگر لوگ رُخ پھیریں تو کہہ دو کہ تم لوگ گواہ رہو۔ ہم مسلمان ہیں۔

خط کا نتیجہ

جب حضورﷺ کے قاصد حضرت دِحیہ کلبیؓ عنہ آپ حضورﷺ کا پیغام لے کر ہرقل قیصر روم کے دربار میں پہنچے تو ہرقل نے صورتحال معلوم کرنے کے لئے ابوسفیان کو بلوا لیا۔ ہرقل نے ابوسفیان سے حضورﷺ کے بارے میں متعدد سوالات کیے۔ ابوسفیان نے سوالات کا صحیح جواب دیا۔ ہرقل کو یقین ہو گیا کہ حضورﷺ سچے نبی ہیں۔ مگر وہ اپنے امراء اور مذہبی پیشواؤں کی مخالفت کے ڈر سے اعلانیہ طور پر آپ کی نبوت کا اقرار نہ کر سکا۔

ج۔ حبشہ کے بادشاہ اور والی مصر نے خطوط پر کس قسم کے جواب دئیے؟

جواب:۔ **حبشہ کے بادشاہ کا جواب**

حبش، عرب کا پڑوسی ملک تھا۔ اس پر اصحمہ کی حکومت تھی۔ عرب لوگ اسے "نجاشی" کہتے تھے۔ اس کے پاس جب آپ حضور ﷺ کا نامہ مبارک پہنچا تو اس نے اس بابرکت خط کو چوم کر آنکھوں سے لگایا۔ حضور اکرم ﷺ کے چچا زاد بھائی حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ دوسرے مسلمانوں کے ساتھ حبش میں ہی پناہ گزین تھے۔

نجاشی نے ان کو اپنے پاس بلوایا اور اسلام میں داخل ہونے کا اعلان کیا۔ حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں عقیدت نامہ بھیجا۔

والی مصر کا جواب

حضور اکرم ﷺ نے اپنے ایک صحابی حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ مصر کے والی مقوقس کو دعوت نامہ بھیجا۔ مقوقس نے حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کی تعظیم کی۔ عزت و احترام کے ساتھ انہیں مہمان رکھا۔ حضور اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں قیمتی تحائف، غلام، کنیزیں اور خچر بھیجے۔ ایک سفید خچر کا نام "دلدل" تھا جو حضور اکرم ﷺ کی ذاتی سواری میں استعمال ہوا۔ ایک کنیز کا نام "ماریہ" تھا۔ ان کے بطن سے حضور اکرم ﷺ کے صاحب زادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے جو شیر خوارگی میں ہی فوت ہوگئے۔

د۔ شاہ ایران نے آپ کے خط کو سن کر کیا رویہ اختیار کیا اور اس کا کیا انجام ہوا؟

اُس وقت ایران پر خسرو پرویز کی حکمرانی تھی۔ وہ ایک مغرور شہنشاہ تھا۔ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایلچی حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نامہ مبارک لے کر اُس کے پاس پہنچے تو اُس نے یہ دیکھ کر کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک اُس کے نام سے پہلے لکھا ہوا ہے خط کو پھاڑ کر پرزے پرزے کر دیا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس گستاخی کی خبر ہوئی تو ارشاد فرمایا کہ جیسے اُس نے ہمارے خط کے ٹکڑے کیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُس کی سلطنت کے بھی ٹکڑے کر دے گا۔ اس اقعہ کے چند روز بعد ہی اُس کے اپنے بیٹے شیرویہ نے اُسے قتل کر کے تخت پر قبضہ کر لیا۔

2۔ درست جواب پر " ✓ " کا نشان لگائیں۔

ا۔ ہرقل نے صورتحال معلوم کرنے کے لیے کس کو بلوایا؟

ا۔ ابوجہل　　ب۔ ابوسفیان　　ج۔ ابولہب

ب۔ قیصرِ روم جنگ کی فتح کا جشن منانے کہاں آیا ہوا تھا؟

ا۔ حبشہ　　ب۔ مکہ مکرمہ　　ج۔ بیت المقدس

ج۔ خسرو پرویز کے پاس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط کون لے کر گئے؟

ا۔ حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ　　ب۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ　　ج۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

د۔ نجاشی کا انتقال کب ہوا؟

ا۔ 8 ہجری　　ب۔ 9 ہجری　　ج۔ 10 ہجری

ہ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس کے ہاتھ والیٔ مصر کو دعوت نامہ بھیجا؟

ا۔ عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ　　ب۔ حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ　　ج۔ دحیہ کلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فرماں رواؤں کے ناموں کو ان کے ملک کے نام سے ملائیں۔

خسرو پرویز	حبشہ
مقوقس	ایران
نجاشی	روم
ہرقل	مصر

خالی جگہ پُر کریں۔

الف- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عہدِ نبوت میں دو بڑی طاقتیں تھیں۔
ایک .... (قیصرروم) اور دوسری کسریٰ ایران۔

ب- قیصرِ روم کو مبارکباد دینے والے سردارِ مکہ کا نام .... (ابوسفیان) تھا۔

ج- ہرقل نے .... (ابوسفیان) سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بارے میں کئی سوالات کیے۔

د- خسرو پرویز کو اس کے بیٹے .... (شیرویہ) نے قتل کر کے تخت پر قبضہ کر لیا۔

درست جملوں کے سامنے ✓ اور غلط کے سامنے ✗ کا نشان لگائیے:

	درست	غلط
الف- ہرقل نے دحیہ کلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بارے میں متعدد سوالات کیے۔		✗
ب- عہدِ نبوت میں ایران پر خسرو کے بیٹے شیرویہ کی حکمرانی تھی۔		✗
ج- حبش، عرب کا پڑوسی ملک ہے۔	✓	
د- مقوقس کے بھیجے ہوئے خچر کا نام "دُلدُل" تھا۔	✓	

غزوہ خیبر

الف۔غزوہ خیبر کا پس منظر کیا تھا؟

عرب بھر کے یہودی۔

قلعوں میں آ کر جمع ہو گئے تھے۔ وہ اسلام سے دُشمنی رکھتے تھے۔ وہ ہر صورت میں اسلام کو نقصان پہنچانا چاہتے تھے۔ چنانچہ انھوں نے طے کیا کہ عرب کے دوسرے مشرک قبائل کو ساتھ ملا کر مدینہ منورہ پر چڑھائی کر کے اسلام کو ہمیشہ کے لیے دنیا سے ختم کر دیا جائے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی سازشوں کا علم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محرم سن 7 ہجری میں خود اُن کا قلع قمع کرنے کا ارادہ فرمایا۔ اور صلحِ حدیبیہ میں شامل صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو ہمراہ لے کر خیبر کی طرف روانہ ہوئے۔

ب۔فتح خیبر کے اثرات بیان کریں۔

فتحِ خیبر کے اثرات

ا۔ فتحِ خیبر کے ساتھ ہی یہود کی شرارتوں کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ ہوگیا۔

ب۔ یہود کی شکست سے دوسرے کفار بالعموم اور کفارِ مکہ بالخصوص ہمیشہ کے لیے مایوس ہو گئے۔

ج۔ اس طرح خیبر بھی اسلامی سلطنت کا حصہ بن گیا۔

د۔ فتحِ خیبر سے مسلمانوں کو بہت سا مالِ غنیمت حاصل ہوا اور یوں خوش حالی کا دور شروع ہوا۔

ہ۔ فتحِ خیبر ہی فتحِ مکہ کا پیش خیمہ ثابت ہوئی۔ اُس سے اگلے برس ہی مسلمانوں نے مکہ مکرمہ فتح کرلیا۔

و۔ خیبر کی فتح سے شام کی طرف سے کسی ناگہانی حملے کا خطرہ باقی نہ رہا۔

ج۔ خیبر میں یہود کتنی تعداد میں جمع تھے؟

جواب۔

خیبر میں یہودیوں کے بیس ہزار جنگجو تھے۔
ان میں ان کا سردار مرحب بھی شامل تھا۔

د۔قلعہ قموص کس کے ہاتھوں فتح ہوا؟

جواب۔

قلعہ قموص حضرت علی(رض) کے ہاتھوں فتح ہوا۔

ہ۔ قلعہ قموص کے سردار کا کیا نام تھا؟

جواب۔

قلعہ قموص کے سردار کا نام مرحب تھا۔

د۔ قلعۂ قموص کس کے ہاتھوں فتح ہوا؟

ہ۔ قلعۂ قموص کے سردار کا کیا نام تھا؟

2- درست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

ا۔ خیبر کے کیا معنی ہیں؟

ا۔ پہاڑ ب۔ قلعہ ج۔ وادی

ب۔ خیبر پر حملے کی تیاری کب شروع ہوئی؟

ا۔ 4 ہجری ب۔ 5 ہجری ج۔ 7 ہجری

ج۔ غزوۂ خیبر میں شریک مجاہدین کی تعداد کتنی تھی؟

ا۔ چودہ سو ب۔ سولہ سو ج۔ سترہ سو

د۔ فتحِ خیبر کس فتح کا پیش خیمہ ثابت ہوئی؟

ا۔ فتحِ مکہ ب۔ فتحِ روم ج۔ فتحِ خندق

ہ۔ خیبر کے قلعوں کی کل تعداد کتنی تھی؟

ا۔ پانچ ب۔ چھے ج۔ آٹھ

3۔ خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ عربی میں خیبر کا لفظ ـقلعہـ کے معنی میں آتا ہے۔

ب۔ خیبر میں یہودیوں کے ـچھـ مضبوط قلعے تھے۔

ج۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تلوار کے ایک ہی وار سے ـمرحبـ کا خاتمہ کر دیا۔

د۔ فتحِ خیبر ہی فتحِ ـمکہـ کا پیش خیمہ ثابت ہوئی۔

ہ۔ فتحِ خیبر سے مسلمانوں کو بہت سا ـمال غنیمتـ حاصل ہوا۔

4۔ درست جملوں کے سامنے ✓ اور غلط کے سامنے × کا نشان لگائیے:

	درست	غلط
ا۔ عربی میں خیبر کا لفظ میدان کے معنی میں آتا ہے۔		✗
ب۔ خیبر میں یہودیوں کے چھے مضبوط قلعے تھے۔	✓	
ج۔ فتحِ خیبر کے بعد یہودیوں کی شرارتوں کا آغاز ہوا۔		✗
د۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سب سے پہلے قلعۂ خیبر پر قبضہ کیا۔		✗
ہ۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنا لعاب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھوں پر لگایا۔ تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھیں فوراً ٹھیک ہوگئیں۔	✓	

عملی کام

○ طلبہ غزوۂ خیبر کے واقعات سیرت کی کسی کتاب سے پڑھیں اور اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔